(۱۴) اور تو سبھی کچھ کیا ہے لیکن یہ دکھ مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا کہ محبوب کے سر پر بھاری بوجھ ڈال دیا ہے۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟
(۱۵) بوجھ پھینک کر وہ اونچی جگہ پر جاتا ہے اور اس کا نام لیتا ہے۔ کانوں میں مندریں پہنتا ہے اور نذر و نیاز بانٹتا ہے۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟
(۱۶) میرا محبوب اپنے پیر کو مناتا ہے اور ہیر ہیر کہہ کر چیخ و پکار کرتا ہے۔ جس کی خاطر اس نے بھیس بدلا ہے اسی کے اندیشے میں اس کے رنگ میں زردی آگئی ہے۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟
(۱۷) جوگی جوگ کے لئے آیا ہے۔ اس نے بھیس بنایا ہے۔ جوگیوں اور درویشوں کا لباس پہن لیا ہے۔ گلے میں اس نے کالی کافی ڈال لی ہے۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟
(۱۸) جوگی کھیڑوں کے شہر میں آتا ہے جس گھر میں اس کو مطلب ہے وہاں سے کچھ حاصل کر لیتا ہے۔
دروازے پر جا کر ناد بجاتا ہے تو اللہ کا فضل ہو جاتا ہے۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟
(۱۹) ایسے ہی دروازے پر زبردستی جھگڑا کرنے لگا ہے۔ تو اس کا کاسہ گر کر ٹوٹ گیا ہے۔ اور اناج زمین پر گر گیا ہے۔ اس کی چالوں کو کون پہچان سکتا ہے؟ اناج تو راستے میں ہی گر گیا ہے؟
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟
(۲۰) اناج چُن چُن کر جھولی میں ڈالتا ہے۔ بیٹھ کر صرف ہیر کو ہی دیکھتا ہے۔ جو کچھ تقدیر میں لکھا گیا وہ پاتا ہے۔ یہ آنکھیں رو رو کر فریاد کرتی ہیں۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے۔
(۲۱) سہتی نند نے یہ بات پہچانی ہے کہ دونوں کا ایک ہی علاج ہے۔ وہ مست و بے خود تھی اور وہاں بھی غم کی مجلس والا حال تھا۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟
(۲۲) اے بلھے شاہ! سہتی نے کیا پھندا ڈال دیا ہے۔ ہیر کو ناگ ڈسوا دیا ہے۔ جوگی منتر جھاڑن آیا ہے۔ دونوں کی مراد پوری ہوگئی ہے۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگا دی ہے؟
اری! میں اس پر قربان

☆☆☆